محبت کا سراب از انا الیاس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

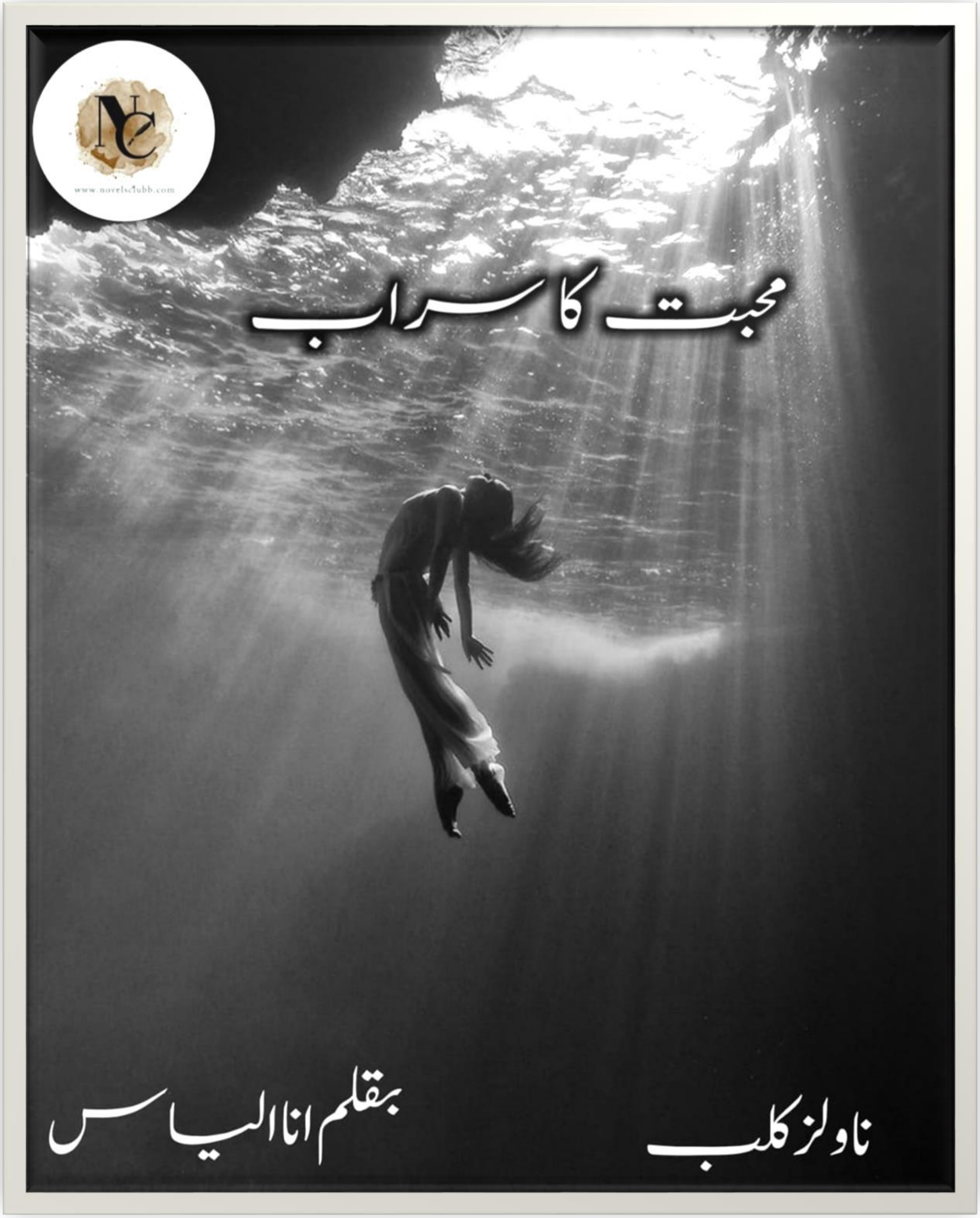

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

محبت کا سراب

از انا الیاس

"میری سمجھ سے باہر ہے کہ تمہیں کب سمجھ آئے گی کہ محبتیں یوں سر راہ نہیں ہو جاتیں اور یہ فیس بک کی محبتیں۔۔۔ میرے خدا کیا تم اتنی ہی بے وقوف ہو کہ اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہو کہ یہ شخص تمہیں دھوکہ دے رہا ہے۔یہ سب سراب ہے ہنیہ تم کیوں کسی دوسرے کو اجازت دے رہی ہو کہ وہ تمہیں جیسے چاہے استعمال کرے کیا تم اتنی ہی ارزاں ہو" ورشہ آج پھر سے اسے سمجھانے کی

www.novelsclubb.com

کوشش کر رہی تھی مگر ہمیشہ کی طرح اسے یہ سب بے سود لگ رہا تھا۔کیونکہ وہ بے وقوف اپنی عزت داؤ پر لگانے پہ تلی ہوئی تھی۔

"تمہیں پرابلم کیا ہے اس سے۔۔۔وہ جو بھی ہے جیسا بھی ہے تمہین تو کوئی تکلیف نہیں پہنچا رہا نا۔"ہنیہ کے نوٹس لکھتے ہاتھ ساکت ہوئے پھر ورشہ کے خاموش ہونے پر وہ سر اٹھا کر ناگواری سے بولی۔

"واقعی تم صحیح کہہ رہی ہو مجھے تو کوئی تکلیف وہ نہیں پہنچا رہا۔ مگر تم یہ بھول رہی ہو ہم وہ دوست ہیں جنہیں ہر کوئی یک جان دو قالب کے نام سے جانتا ہے۔جن کا سونا، جاگنا، کھانا پینا ایک دوسرے کے بغیر نہیں ہوتا جو ایک دوسرے کی تکلیف پر روتی ہیں اور ایک دوسرے کی ہنسی میں ہنستی ہیں۔مگر تم صحیح کہہ رہی ہو کہ مجھے کیا تکلیف ہے تمہیں کوئی بھی گزند پہنچا جائے، تمہیں کوئی بھی درد کے خار چبھا دے مجھے کیا تکلیف ہے۔۔۔مجھے تو کوئی تکلیف نہیں "ورشہ کو اسکے الفاظ سے زیادہ اسکا لہجہ درد اور تکلیف سے دوچار کر گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ہنیہ کہ جس کو اس نے ہمیشہ بہن اور دوست کی حیثیت دی تھی وہ آج اسے کہہ رہی تھی کہ تمہیں کیا تکلیف ہے۔

اور کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے نا کہ الفاظ نہیں آپ کو کسی کا لہجہ مار دیتا ہے۔ ورشہ کو لگا آج ابھی اس لمحے میں انکے درمیان ہر تعلق ختم ہو گیا ہے۔

وہ خاموشی سے چیزیں سمیٹ کر کالج کے گراؤنڈ سے اٹھ کر کلاس روم کی جانب بڑھ گئ۔

ہنیہ کو اپنے برے رویے کا احساس ہو گیا تھا مگر وہ بھی کیا کرتی اب وہ دونوں جب بیٹھتی تھیں ورشہ کے پاس اسکو نصیحتیں کرنے کے اور کوئ دوسری بات نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں نہ صرف سکول کے زمانے سے اکٹھی تھیں بلکہ انکے گھر بھی ایک ہی گلی میں تھے۔اور اسی لیئے یہ دوستی سکول سے ہوتی گھر اور پھر کالج تک بھی قائم رہی۔دونوں کے گھر والے انکی آپس کی بے تحاشا محبت سے اچھی طرح واقف تھے۔دونوں تھیں بھی شرم وحیا کو برقرار رکھنے والیں۔اور اب تو انکے گھر والوں کو بھی انہیں الگ دیکھنے کی عادت نہیں تھی۔

انکی دوستی میں پہلی دراڑ تب پڑی جب ہنیہ نے فیس بک پر آنے والے ایک لڑکے کے متواتر میسجز کا جواب دے ڈالا۔

شروع میں تو اس نے اس لڑکے کو بہت ٹالا مگر وہ بھی اپنے نام کا شاید ایک ہی تھا۔ ہنیہ کے بری طرح لتاڑنے اور لعنت ملامت پر بھی اس سے دوستی کا خواہاں تھا۔

اور پھر ہنیہ نے چپکے سے پہلی مرتبہ کوئی بات ورشہ سے چھپائی۔

اور پھر اس فیس بک فرینڈ غزنوی کے ساتھ اسکا تعلق پروان چڑھتا رہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ سب شاید وہ کبھی ورشہ کو نہ بتاتی مگر ایک دن ورشہ نے اسکا لیپ ٹاپ استعمال کرتے فیس بک کے انباکس میں آنے والے لاتعداد میسجز دیکھ لیئے۔

ورشہ اس بات سے بے خبر تھی کہ ان میں اب کوئی بات پرسنل بھی ہے۔

ورشہ نے اسائنمنٹ بنانی تھی اور وہ ہنیہ کے گھر آئی ہوئی تھی۔

یار میم سدرہ کی اسائنمنٹ بنانے بیٹھی ہی تھی کہ لیپ ٹاپ کی بیٹری بالکل ڈیڈ" ہو گئی اب حسن بھائی بھی رات کو پتہ نہیں کب آتے ہیں۔ میں تمہارا لیپ ٹاپ کچھ دیر ادھار لوں گی" ورشہ اپنا رونا رو کر اسے کسی بھی اور بات کا موقع دیے بغیر ہنیہ کے سامنے کھلا لیپ ٹاپ اسکے بیڈ پر بیٹھ کر اپنی گود میں منتقل کرتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

ہنیہ جو کچھ دیر پہلے غزنوی سے فیس بک پر باتیں کر رہی تھی ورشہ کی باتوں میں بھول گئی کہ اپنا اکاؤنٹ سائن آؤٹ کر دے۔

ایک تو تم اور تمہاری زبان کبھی نہیں رکتی۔ تم بیٹھو کچھ کھانے کو لاتی ہوں نہیں" تو ابھی تم نے کھانے کھانے کا بھی شور مچا دینا ہے"ہنیہ اسے گھورتے ہوئے اٹھی۔ پاؤں میں جوتی پہن کر باہر کی جانب بڑھی۔

ورشہ نے ابھی اسائنمنٹ کا مواد نکال کر لکھنا شروع کیا ہی تھا کہ ہنیہ کے فیس بک پر آتے لگاتار میسجز نے اسکی توجہ کھینچ لی۔اس نے حیرت سے کسی لڑکے کا نام دیکھا۔

جونہی کھول کر اس نے میسجز پڑھنا شروع کیے اسکا دماغ بھک سے اڑ گیا۔

ویسی ہی عامیانہ زبان جو کوئی بھی لڑکا ٹائم پاس کے لیئے کسی لڑکی کے لیئے استعمال کرتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اور نہ صرف یہ بلکہ ایک میسج پر تو ورشہ کو لگا وہ اب خود پر قابو نہ رکھ سکے گی۔

غزنوی نے میسیج میں لکھا تھا۔"یار تم تو کمال کی چیز ہو سیریسلی تمہاری تصویر دیکھنے کے بعد سے تو میری راتوں کی نیندیں اڑ گئیں ہیں۔اب تو تم سے ملنے کی خواہش زور پکڑتی جا رہی ہے۔۔۔پلیز ڈئیر ملنے کا کوئی سدباب کرو۔۔۔کہ اب یہ دوری برداشت نہیں ہو رہی"اسی لمحے کھانے پینے کے لوازمات سے بھری ٹرے لئیے ہنیہ کمرے میں داخل ہوئی۔

یہ لو پیٹو"ہنستے ہوئے ٹرے اسکے سامنے رکھی۔مگر اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ" کر ہنیہ ٹھٹھک گئی۔

تمہیں کیا ہوا۔۔۔اوہ اچھا۔۔۔اب میڈم کو میٹیریل نہیں مل رہا ہو گا۔تم ایک" کام کیوں نہیں کرتی مجھے اپنا اسسٹنٹ رکھ لو۔۔مگر تنخواہ کے ساتھ۔جتنا کام میں نے تمہارا کیا ہے اگر کسی آفس کا کرتی تو کوئی چار پیسے ہی مل جاتے"ہنیہ اسکے تاثرات کو کسی اور سمت لے گئی۔

www.novelsclubb.com

"یہ سب کیا ہے ؟"ورشہ نے سرد لہجے میں لیپ ٹاپ کا رخ اسکی جانب کرتے ہوئے پوچھا۔

جیسے ہی ہنیہ کی نظر غزنوی کے میسجز پر پڑی وہ ورشہ سے نظریں چرا گئ۔

"ہانی تم نے اتنی بڑی بات مجھ سے چھپائ۔ مجھ سے جو تمہارا عکس ہوں"ورشہ کے لہجے میں تکلیف تھی۔

ہنیہ خاموش رہی۔

"کیوں کیا تم نے ایسا ہم میں تو کبھی کوئ راز نہیں تھا"وہ بے یقینی سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی۔

"حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے"بجائے شرمندہ ہونے کے ہنیہ کے منہ سے نکلنے والے الفاظ نے ورشہ کو ساکت کر دیا۔

"حالات یا رشتے"ایک زخمی مسکراہٹ اسکے لبوں کو چھو گئ۔

www.novelsclubb.com

جو بھی تم سمجھ لو" وہ ہنوز اپنی غلطی پر ڈٹی ہوئی تھی۔"

ہانی تم خود سوچو۔۔ کیا یہ سب ٹھیک ہے کیا تم نہیں جانتی ایسے لڑکے کس ٹائپ" کے ہوتے ہیں۔ وہ صرف ٹائم پاس کر رہا ہے اور تم اس گناہ میں اسکا ساتھ دے رہی ہو۔ جانتی ہو وہ نامحرم ہے تمہارے لیئے اور تم نے اسکو اپنی تصویر تک دے دی۔ کس چیز کی پٹی بندھ گئی ہے تمہاری آنکھوں اور دماغ پر کہ تمہاری سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو گئی ہے۔ہانی تم ٹھیک نہیں کر رہیں وہ تمہاری تصویر کو مس یوز کرے گا۔" وہ اپنی اسائنمنٹ بھول چکی تھی اسے صرف ہنیہ کو اس دلدل سے نکالنا تھا۔

تم اسکے بارے میں غلط سوچ رہی ہو وہ ایسا بندہ نہیں ہے۔ میں اسے اچھے سے" جانتی ہوں" ہنیہ نے اسکے شک کی تردید کرنا چاہی۔

www.novelsclubb.com

تمہیں دن ہی کتنے ہوئے ہیں اسے جانتے ہوئے۔۔یہاں تو سالوں کے تعلق کے " بعد بھی لوگ ایک دوسرے کو نہیں جان پاتے۔۔تم چند دن کی باتوں پر یقین کر رہی ہو" ورشہ نے واضح اسے طنز کیا۔

ٹھیک ہی تو کہا تھا اس نے وہ سالوں سے اسکو جانتی تھی پھر بھی یہ نہیں جان سکی کہ وہ عام لڑکیوں کی طرح کسی کے محبت بھرے جال میں یوں پھنس جائے گی۔

اب تم زیادتی کر رہی ہو اور مجھ پر طنز بھی میں یہ سب برداشت نہیں کروں گی" ہماری دوستی اپنی جگہ لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کے تم اس طرح سے میری انسلٹ کرو" ہنیہ اسکے سچ کا برا مناتے ہوئے بولی۔

اور پھر اس دن سے ورشہ نے اسکو بہتیری مرتبہ سمجھایا دھمکیاں بھی دیں مگر وہ کسی صورت غزنوی سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھی۔

اگلے دن ہنیہ نے کالج آتے ہی اس سے اپنے کل کے رویے کی معافی مانگی مگر ورشہ خاموش رہی۔

پریڈ فری ہوا تو ہنیہ اسے زبردستی اپنے ساتھ کھینچ کر گراؤنڈ میں لے آئی۔

بس کردو اب کتنی دیر منہ پھلائے رکھو گی "اس نے مان سے کہا کہ ورشہ کو مانتے" ہی بنی۔

پھر اس نے شروع سے آخر تک اسکے اور غزنوی کے متعلق سب پوچھا اور یہ بھی کہ ان کا تعلق کہاں تک پہنچ چکا ہے۔

ورشہ میں اسے بہت پسند کرتی ہوں "ہنیہ نے جذب سے کہا۔"

www.novelsclubb.com

کیا وہ تمہارے ساتھ شادی کرے گا؟ "ورشہ نے سنجیدگی سے سوال کیا۔"

میں نے ایک دو مرتبہ اس سے پوچھا ہے مگر ابھی تو وہ ٹال گیا ہے اور ویسے بھی" مجھے بھی کیا جلدی ہے۔ مگر ورشہ وہ ملنے کی ضد کر رہا ہے"ہنیہ نے اپنا اور غزنوی دونوں کا ارادہ بتایا۔

ہانی کبھی بھی یہ غلطی مت کرنا پلیز تم نہیں جانتی اسے وہ ٹھیک بندہ نہیں ہے"""

ورشہ نے پہلی مرتبہ غزنوی کے متعلق اتنے اٹل انداز میں کچھ کہا تھا۔

کیا مطلب تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو"ہنیہ اسکے انداز پر حیران ہوئ۔"

ورشہ نے نظریں چرائیں۔

ورشہ کیا۔۔۔۔کیا تم جانتی ہو غزنوی کو؟"اب کی بار ہنیہ کو کچھ غلط لگا۔"

ہاں۔۔۔کیونکہ کچھ دن پہلے اس شخص کے ساتھ میری منگنی ہوئ"

ہے۔۔۔کیونکہ یہ میری امی کے کزن کا بیٹا ہے۔۔کیونکہ اللہ نے میری قسمت ایک زانی کے ساتھ لکھ دی ہے۔۔۔اسی لیئے میں جانتی ہوں اس شخص کو۔۔۔کہ

www.novelsclubb.com

اسکے لیئے لڑکیاں ٹشو پیپر سے زیادہ کی حیثیت نہیں رکھتیں اور یہ سب باتیں مردوں کے حوالے سے عام سی باتیں ہیں۔کیونکہ وہ تو جوانی میں ایسے ہی ہوتے ہیں۔ مگر ہانی ہم لڑکیوں کی جوانی کی ذراسی لغزش ہمیں پاتال میں دھکیل دیتی ہے۔وہ غلطی نہیں گناہ اور پھر ساری زندگی کا عذاب بن جاتی ہے۔یہ ظلم خود کے ساتھ مت کرو۔۔ہنیہ مجھے تم بہت پیاری ہو۔ میں تمہارے ساتھ برا نہیں ہونے دینا چاہتی" ورشہ نے روتے ہوئے وہ سب کہہ ڈالا جو بوجھ وہ کچھ دنوں سے اٹھائے پھر رہی تھی۔

ہنیہ تو بس خاموش اس کو دیکھے جارہی تھی۔اسکے دل میں کیا چل رہا تھا ورشہ سمجھنے سے قاصر تھی نجانے وہ بے یقین تھی یا شرمندہ۔ورشہ اسکی کیفیت سے کوئی بھی اندازہ نہ لگا سکی۔

www.novelsclubb.com

ابھی کچھ دیر پہلے روتی ہوئی ہنیہ اسکے پاس سے اٹھ کر گئی تھی۔

وہ اسے تسلی اور تشفی کا ایک لفظ نہیں کہہ سکی۔اس کا ذہن تیزی سے حرکت کر رہا تھا کہ وہ کیسے ہنیہ کو بچائے۔

غزنوی نے ہنیہ سے ملنے کی شدید خواہش کی تھی اور اسے دھمکی بھی دی تھی کہ اگر اس نے انکار کیا تو اسکی تصویر کو نہ صرف وہ ایڈٹ کر کے اسکے گھر پوسٹ کرے گا بلکہ وہ اس سب گفتگو کے اسکرین شاٹس جو اس نے واٹس ایپ اور فیس بک پر اس سے کیں ہیں اسکے بھائی کو بھیجے گا۔غزنوی نے ہنیہ کو اسکے بھائی کا نمبر تک پتہ کر کے بتا دیا تا کہ وہ کسی غلط فہمی میں نہ رہے کہ وہ اسکے بھائی سے اور اسکے نمبر سے ناواقف ہے۔

www.novelsclubb.com

ہنیہ کو ورشہ کی وہ سب باتیں یاد آئیں جو اس نے غزنوی کے بارے میں کیں۔وہ تو سچے دل سے اسکی جانب بڑھی تھی۔مگر وہ لڑکیاں کسی سے کیا سچی محبت کر سکتی ہیں

جو اپنے ماں باپ کی بے لوث محبت کو کسی کے جھوٹے وعدوں کے عوض داؤ پر لگا دیتی ہیں۔

ایسی محبت سچی کہیں سے نہیں ہوتی اس میں صرف کھوٹ ہی کھوٹ شامل ہوتا ہے۔

ہنیہ کی محبت بھی بس ایک سراب تھی جو ایک جھوٹے شخص کے ساتھ ہوئی جو نجانے ایک وقت میں کتنی لڑکیوں کو بے وقوف بناتا تھا اور اپنے لیئے شریک حیات گناہوں سے پاک چاہتا تھا۔

ورشہ نے پہلی مرتبہ غزنوی کا نمبر فون ڈائری میں کھنگالا۔

وہاں سے نمبر اپنے موبائل میں سیو کرکے وہ لاؤنج سے اٹھ کر واپس کمرے میں آئی۔

لرزتے ہاتھوں سے اس نے پہلی مرتبہ اس کا نمبر ملایا۔

ہیلو "کتنا خوبصورت لہجہ ہے کاش کرتوت اتنے سیاہ نہ ہوتے۔"

ورشہ نے دل میں سوچا۔

ہیلو۔۔۔کون ہے بھئی۔۔ تنگ کرنے کے لئیے فون کیا ہے کیا" غزنوی دوسری جانب کی بڑھتی ہوئی خاموشی پر جھنجھلا کر بولا۔

ہی۔۔۔ہیلو۔۔۔۔ ممیں۔۔ورشہ بات کر رہی ہوں" ورشہ نے تیزی سے تعارف کروایا مبادا وہ فون ہی بند کر جاتا۔

اوہہہہہ۔۔۔۔۔۔"غزنوی نے لمبی مگر معنی خیز اوہ کی۔"

زہے نصیب۔۔۔آج آپ نے بھی مجھ غریب کو یہ شرف بخشا۔۔۔ حکم کریں" کس لئیے فون کیا ہے" ورشہ نے اسکے گھٹیا انداز گفتگو سن کر کرب سے آنکھیں میچ لیں۔

جس شخص کا انداز فون پر اتنا برا لگ رہا ہے اسکے ساتھ زندگی گزارنا کتنا تکلیف دہ ہو گا۔

آ۔۔۔آپ۔۔۔آپ ہنیہ کا پیچھا چھوڑ دیں" ورشہ اچانک ہی وہ بات کہہ گئی جس" کی وجہ سے اس نے غزنوی کو فون کیا تھا۔

وہ یکدم چونکا۔

ہنیہ کون ؟"انجان بن کر سوال کیا۔"

آپ اچھے سے جانتے ہیں میں کس ہنیہ کی بات کر رہی ہوں۔جو آپکی فیس بک" فرینڈ ہے وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے اور وہ بہت پریشان ہے۔پلیز آپ اس کا پیچھا چھوڑ دیں" وہ التجائیہ انداز میں بولی۔

اچھا۔۔۔۔چلیں آپ نے کہا سمجھیں میں نے پیچھا چھوڑ دیا" ورشہ اسکے اتنی" آسانی سے ماننے پر جتنا بھی حیران ہوتی کم تھا۔

www.novelsclubb.com

مگر اس سب کا مجھے کیا انعام ملے گا" کسی قدر خباثت سے وہ بولا۔"

کک۔۔۔کیا مطلب؟" ورشہ نے تھوک نگلی۔"

مطلب میری جان۔ تمہاری تو بات مان لی۔ لڑکی بھی ہاتھ سے گئ۔اب اسکا کچھ "نقصان تو تمہیں بھگتنا پڑے گا نا" وہ اب اسے بلیک میل کرنے کے چکر میں تھا۔

کیسا نقصان۔۔۔دیکھیں میں ایسی ویسی لڑکی نہیں" ورشہ نے کپکپاتے لہجے میں "کہا۔

میں نے کب کہا تم ایسی ویسی ہو۔۔۔میں تو صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ تمہاری "بات ماننے کا کچھ معاوضہ ملنا چاہئے اور وہ یہ ہے کہ پندرہ دن کے اندر تم میرے پاس موجود ہو۔۔۔ میری بیوی کے روپ میں ورنہ تمہاری دوست کی عزت برقرار رکھنے کی گارنٹی میں نہیں دے سکتا" غزنوی کے سرد انداز پر اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہچکیاں قابو میں کیں۔

محبتوں میں امتحان تو دینے پڑتے ہیں مگر ہنیہ کی عزت کے آگے کوئ امتحان اسکے لیئے کچھ نہیں تھا۔

منظور ہے "اسکی خاموشی پر اس نے پھر سے سوال کیا۔"

جی ٹھیک ہے "مختصر جواب دے کر اس نے فون بند کر دیا۔"

سات سال بعد۔

ہادی زیادہ آگے مت جانا بیٹا"ہنیہ بہت دنوں بعد ہادی کو لے کر پارک آئ تھی۔"

بہت سے بچے ادھر سے ادھر بھاگتے پھر رہے تھے۔ہادی چار سال کا تھا اس کا بیٹا اسکی جان۔

www.novelsclubb.com

ہانی" جو آواز اسے اپنے پیچھے سنائی دی اسے مڑے بغیر بھی وہ پہچان سکتی تھی۔ مگر " وہ کتنی دیر مڑنے کے قابل بھی نہ رہی۔ سات سال سے اس نے نہ یہ آواز سنی تھی اور نہ ہی یہ چہرہ دیکھا تھا۔

ہنیہ کے مڑنے کا کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد وہ خود اسکے سامنے آگئی۔

ہنستی مسکراتی مگر کچھ کمزور سی ورشہ کو اپنے سامنے دیکھ کر بھی اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔

کیسی ہو؟" وہی نرم لہجہ۔ "

ہنیہ نے ہاتھ بڑھا کر اسکے چہرے کو بے یقینی سے چھوا جیسے وہ کوئی سراب ہو۔ اور پھر جب چھونے پر اسے یقین ہو گیا کہ اسکے سامنے کھڑی لڑکی کوئی اور نہیں ورشہ ہے تو بے اختیار وہ اس سے لپٹ گئی۔ اپنے آنسوؤں پر وہ قابو نہ رکھ پائی۔ یہی حال ورشہ کا تھا۔ کچھ دیر ایک دوسرے سے لپٹے وہ دونوں آنسو بہاتی رہیں۔

کہاں چلی گئیں تھیں تم۔۔نہ کوئی رابطہ اور نہ ہی کوئی واسطہ "ہنیہ اس سے الگ" ہو کر بمشکل اپنے آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے شکوہ کناں لہجے میں بولی۔

بس ایک امتحان میں پوری اترنے کی کوشش کر رہی تھی۔"تھکے ہوئے لہجے میں" کہہ کر وہ اس دن اپنی اور غزنوی کی گفتگو اسے بتاتی چلی گئی۔

پندرہ دن کے اندر ہماری شادی ہو گئی اور وہ مجھے لے کر ملک سے باہر چلا گیا یہ کہہ" کر کہ اپنے اور میرے درمیان وہ کسی تیسرے کا وجود برداشت نہیں کر سکتا۔ مگر چند سالوں میں ہر تیسرا وجود ہمارے درمیان آیا۔اسکی گرل فرینڈز کی صورت میں۔اس نے اپنی روش نہیں چھوڑی۔وہ نہ صرف زانی تھا بلکہ شرابی بھی تھا۔ میں تو شکر کرتے نہ تھکتی تھی کہ تم اسکے ہاتھوں کوئی بڑا نقصان اٹھانے سے بچ گئیں"ورشہ کی بات پر اس نے حیرت سے اسے دیکھا۔

میرے نقصان کی تمہیں پرواہ تھی اور تم۔۔۔۔تمہارے ساتھ اس نے کیا" کیا۔۔۔تمہارا کوئی نقصان نہیں ہوا؟"وہ لہجے میں حیرت سموئے اپنی جان سے

پیاری دوست کو دیکھنے لگی۔ جس نے اسکے وجود پر آنے والے ہر زخم سے اپنا جسم اور روح لہولوہان کر لی۔

"ہاں میرا بھی نقصان ہوا۔ میرا پہلا بچہ مس کیرج کی نظر ہو گیا۔کیونکہ اسکا باپ اس دن نشے میں دھت میری حالت کی پرواکیئے بنا مجھے اپنے جنون اور تشدد کا نشانہ بنانے لگا۔۔اور میرا بچہ۔۔۔۔۔" ورشہ نے بہت مشکل سے اپنے کپکپاتے لہجے پر قابو پایا۔

آنسو یک لخت آنکھوں سے بہے۔

"مگر اب وہ بہت بدل گیا ہے۔ہنیہ لوگ صحیح کہتے ہیں کہ بیٹیاں بڑے بڑے لوگوں کو بدل دیتی ہیں۔پہلے مس کیرج کے بعد جب دوبارہ سے اللہ نے مجھے اولاد کی نعمت دی تو اپنی رحمت کو ہمارے ہاں بھیجا۔کچھ عرصہ بعد نجانے کیسے مگر غزنوی کی ہر روش بدل گئی۔ وہ تو جیسے اب وہ غزنوی رہا ہی نہیں۔۔اب میرے دو بچے ہیں ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔ غزنوی اچھا شوہر تو نہ بن سکا۔ مگر مجھے خوشی ہے وہ

اچھا باپ بن گیا۔ میرے لئیے یہی بہت ہے۔ ہم کچھ دن پہلے ہی پاکستان واپس آئے ہیں۔ غزنوی کہتا ہے اتنے بے باک ماحول میں بچوں کی پرورش ٹھیک نہیں ہو سکے گی" وہ ایسے خود پر پیش آنے والے ظلم کی داستان سنا رہی تھی جیسے اپنی نہیں کسی اور کے بارے مین بات کر رہی ہو۔

ورشہ مجھے معاف کر دو" کچھ دیر کی خاموشی کے بعد منیہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑتے" ہوئے بولی۔

ارے پاگل تم کیوں معافی مانگ رہی ہو" وہ بے اختیار اسکا ہاتھ تھام کر بولی۔"

یہ سب تکلیف تم نے میری وجہ سے سہی۔ میں کبھی خود کو معاف نہیں کر سکوں" گی۔ کہ تمہاری اتنی بے لوث محبت کے لئیے میں نے بہت سے برے الفاظ استعمال کیئے" وہ روتے ہوئے بولی۔

میری جان یہ سب میری قسمت میں یوں ہی لکھا تھا۔ تمہارا تو کہیں کوئ قصور "
نہیں۔اور میں نے کبھی تمہارے کسی لفظ کا برا نہیں منایا۔ پتہ ہے ہانی یہ جو دوستی کا
رشتہ ہے نہ یا سب سے زیادہ بے لوث ہوتا ہے۔نہ تو یہ خونی ہوتا ہے اور نہ ہی لالچ
میں اٹا۔ صرف محبت سے گوندھا ہوتا ہے۔ میں نے ہمیشہ دعا کی کہ تمہارے ماضی
کی ذرا سی بھی لغزش تمہارے آنے والے کل پر اثر انداز نہ ہو۔اور میں یقین سے
کہہ سکتی ہوں کہ تم نے بھی ہمیشہ میری خوشیوں کی دعا کی ہو گی تبھی تو میری زندگی
بھی سہل ہو گی" ورشہ کی محبت اسے پاتال میں دھکیلتی جا رہی تھی۔

ہاں وشہ میں نے ہمیشہ تمہاری تکلیفوں کو آسانیوں میں تبدیل ہونے کی دعا کی "
ہے۔اور پتہ ہے امی کہتی ہیں جو لوگ دوسروں کے ساتھ بھلا کرتے ہیں اللہ کبھی
انکے ساتھ برا نہیں ہونے دیتا۔ تم نے میری عزت کو بچا کر جو نیکی کی۔اللہ نے
اسکے بدلے غزنوی کو تمہارے لئیے بدل دیا۔ میں ساری زندگی تمہاری اس محبت کا
مقابلہ نہیں کر سکتی" ہنیہ اسکے گالوں کا بوسہ لیتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

اچھا چلو۔۔۔ چھوڑو۔۔ جلدی سے اپنے گھر کا ایڈریس دو میں آؤں گی" اور پھر ایک دوسرے سے ملنے کا وعدہ کرے وہ اپنے اپنے گھروں کو چل دیں۔

مگر ہنیہ سارے راستے بس ایک ہی بات سوچتی گئ۔ وہ لڑکیاں جو نامحرم رشتوں میں محبت ڈھونڈتی ہیں وہ دنیا اور آخرت دونوں کو تباہ کر دیتیں ہیں۔ ہر ایک کی زندگی میں ورشہ جیسی بے لوث دوست نہیں ہوتی جو اپنی دوست کی تکلیفوں کا رخ اپنی جانب موڑ دے۔ تو پھر عقل سمجھ رکھنے کے باوجود اگر ہم غیر کو موقع دیں کہ وہ ہمارے ساتھ کھیلے تو پھر عزت لٹ جانے کا واویلا نہیں کرنا بنتا۔ کیونکہ ایسے رشتے جو چند لمحوں میں چوری چھپے بنیں وہ پھر چند لمحوں میں ڈاکہ ڈال کر ہی ختم بھی ہو جاتے ہیں۔ مگر کسی کے لیئے عمر بھر کا روگ بن جاتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

The End

www.novelsclubb.com